ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈاَپ

جون - 2007

www.amis.pk

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) 21۔ڈیوس روڈ لاہور

فون نمبر: 042-9201094-9200754

ایگرکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس۔ایک جائزہ

پاکستان کی معشیت میں زراعت نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔دیہی علاقوں میں بسنے والے 66 فیصد عوام کی زندگی کی تمام ضروریات بالواسطہ اور بلاواسطہ زراعت سے ہی پوری ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ صنعت کے شعبہ میں قائم شدہ بہت سے کارخانوں کا دارومدار زراعت سے حاصل ہونے والے خام مال پر ہی ہے۔مختصر یہ کہ پاکستان کی ترقی کیلئے زراعت کی ترقی ایک لازمی امر ہے۔

زراعت صرف زرعی اجناس، پھل وسبزیوں کو پیدا کرنے کا ہی نام نہیں بلکہ اِن تمام اشیاء کو کھیت سے لے کر صارف تک پہنچانے کا کام بھی زراعت کا ہی حصہ ہے۔اس طرح زراعت بنیادی طور پر دو شعبہ جات پیداوار (پروڈکشن) اور مارکیٹنگ پر مشتمل ہے۔اور یہ دونوں ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہیں۔اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے اچھی مارکیٹنگ نہایت ضروری ہے۔کیونکہ ایک کاشتکار اپنے کھیتوں پر کوئی بھی فصل بنیادی طور پر دو مقاصد کیلئے کاشت کرتا ہے۔اول اپنے لئے خوراک حاصل کرنے کیلئے، دوسرا آمدنی کیلئے۔تاکہ فصل کے فروخت سے حاصل شدہ آمدن وہ دیگر ضروریات زندگی حاصل کرنے میں صرف کر سکے۔اسلئے اپنی فصل لے کر وہ جس وقت منڈی میں جاتا ہے۔تو اس فصل کی قیمت وہ اہم ترین عنصر ہے جو آئندہ فصل کیلئے اس کے فیصلوں پر اثر انداز ہوتی ہے اور اپنی فصل کی بہترین قیمت کاشتکار کو تب ہی حاصل ہو سکتی ہے۔جب اس نے کم از کم:

(1) کاشت کیلئے درست فصل کا انتخاب کیا ہو۔
(2) فصل کا "وقت کاشت" مناسب ترین ہو۔
(3) فصل کے پیداواری حجم کو منڈی کی ضرورت کے مطابق رکھا ہو۔
(4) فصل کو بہترین وقت پر برداشت کیا ہو اور فصل کی برداشت کیلئے بہترین وقت وہ ہے جب اس کی منڈی میں قیمت زیادہ ہو۔
(5) فصل کی ضرورت کیلئے درست منڈی کا انتخاب کیا ہو۔
(6) اپنی فصل کو صارف کی پسند، ضرورت کو مدِنظر رکھتے ہوئے مطلوبہ معیار اور سائز کے مطابق پیک کیا ہو۔
(7) اور سب سے بڑھ کر کاشتکار اپنی فصل کی بہترین قیمت کیلئے سودا بازی کر سکے۔

ان تمام عوامل کو مدنظر رکھنا اور پھر ان کے مطابق آئندہ فصل کی کاشت کا فیصلہ کرنا، ایک عام کاشتکار کیلئے اسی وقت ممکن ہے جب اس کو "مارکیٹنگ" کے ہر درجہ کے بارے میں درست اور بروقت اطلاعات میسر ہوں۔ایک کاشتکار کیلئے مختلف منڈیوں سے جنس کے نرخ اور مطلوبہ معیار کے بارے میں معلوم کرنا نہایت مشکل اور گراں قدر کام ہے۔اگر کوئی کاشتکار روپیہ خرچ کر کے یہ معلومات حاصل بھی کرے تو ان معلومات کا درست اور بروقت ہونا مشکل ہوتا ہے۔اِسی لئے حکومت پنجاب نے محکمہ زرعی مارکیٹنگ کے تحت کاشتکاروں کو بالخصوص اور اس شعبہ سے متعلق دیگر تمام لوگوں کو مارکیٹنگ انفارمیشن مہیا کرنے کیلئے ایک پراجیکٹ "ایگرکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس" کے نام سے شروع کیا ہے تاکہ کاشتکاروں اور زراعت سے منسلک دیگر تمام لوگوں کو منڈی کے تازہ ترین نرخ درست اور بروقت دستیاب ہوں۔جس کے تحت مندرجہ ذیل خدمات پیش کی جا رہی ہیں۔

ویب سائٹ کا قیام (http://www.amis.pk)

صوبہ پنجاب میں 134 مارکیٹ کمیٹیوں کے زیرِ اہتمام تقریباً 149 غلہ منڈیاں اور 95 کے قریب سبزی وپھل منڈیاں کام کر رہی ہیں۔پراجیکٹ کے گذشتہ ایک سال (جولائی 2006 تا جون 2007) کے دوران 60 مارکیٹ کمیٹیوں کو ویب سائٹ سے منسلک کر دیا گیا ہے۔اور ان منڈیوں سے زرعی اجناس، پھل اور سبزیات کے تازہ ترین نرخ روزانہ اس ویب سائٹ پر دیکھے جا سکتے ہیں۔تازہ ترین نرخ کے علاوہ ویب سائٹ پر AMIS کے تحت شائع ہونے والی مختلف فصلوں کے بارے میں مفصل رپورٹیں بھی دستیاب ہیں۔ہر مہینے شائع ہونے والا "راؤنڈ اپ" بھی اس ویب سائٹ پر پڑھا جا سکتا ہے۔

پھلوں وسبزیوں کی بعداز برداشت سنبھال کے بارے میں ضروری اقدامات کی تفصیل بھی ویب سائٹ پر دی جارہی ہے تا کہ کاشتکار حضرات اپنی اجناس کی بہتر سنبھال سے نقصانات میں کمی کر کے اپنے منافع میں اضافہ کرسکیں اور صارف کو بھی تمام اشیاء مناسب قیمت پر دستیاب ہوں۔زرعی اشیاء میں پراسینگ اور ویلیوایڈیشن کو فروغ دینے اور نئے سرمایہ کاروں کی ترغیب کے لئے مختلف اجناس کی پراسینگ کے تمام مراحل کے بارے میں تفصیل بھی اِس ویب سائٹ پر موجود ہے۔

موسم اوراس میں اُتار چڑھاؤ کھیت میں کام کرنے والے کسان کیلئے نہایت اہم ہوتا ہے۔آندھی، بارش یا ژالہ باری کا امکان، درجہ حرارت میں اضافہ وہ تمام عوامل ہیں جو زراعت کو متاثر کرتے ہیں۔اس لیے موسم کے بارے میں تازہ ترین اطلاعات بھی اس ویب سائٹ پر دی گئی ہیں۔

الیکٹرونک ریٹ بورڈ کی تنصیب

منڈیوں سے حاصل کردہ تازہ ترین نرخ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کیلئے صوبہ پنجاب کی 34 بڑی منڈیوں میں الیکٹرونک ریٹ بورڈ نصب کرنے کا منصوبہ ہے اور گذشتہ سال کے دوران 22 جگہوں پر یہ بورڈ نصب کردئے گئے ہیں جن پر ساٹھ زرعی اجناس، پھل وسبزیات کے آٹھ بڑی منڈیوں سے اکٹھے کئے گئے تازہ ترین بھاؤ سارا دن دکھائے جاتے ہیں۔تا کہ منڈی میں آنے والے کسان کو اپنی فصل کی بہتر قیمت حاصل کرنے کیلئے پنجاب کی مختلف منڈیوں کے تازہ ترین نرخ بروقت اور بلامعاوضہ دستیاب ہوں۔ان بورڈز کیلئے نرخ پراجیکٹ کی ویب سائٹ سے مہیا کئے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ ان بورڈز پر مختلف اشیاء کی مارکیٹنگ فیس اور منڈی میں کام کرنے والے آڑھتی کے کمیشن اور دیگر لوگوں کی اجرت کے بارے میں بھی آگاہ کیا جاتا ہے تا کہ کاشتکار کسی بھی قسم کے استحصال سے بچ سکے۔

ای میل سروس

تمام Stakeholders کی سہولت کیلئے ای میل amispb@yahoo.com سروس کا اجراء کیا گیا ہے تا کہ انہیں زرعی مارکیٹنگ سے متعلق جو بھی معلومات درکار ہوں وہ ای میل کے ذریعے حاصل کرسکیں اوراس کے علاوہ اپنے مسائل اور تجاویز سے بھی آگاہ کرسکیں۔

ٹال فری نمبر

زرعی شعبہ سے متعلق تمام افراد اپنی شکایت کے فوری ازالہ اوراپنی فصل کی مارکیٹنگ اور منڈیوں کے تازہ نرخ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے ٹال فری نمبر 0800-51111 پر صبح 9:00 تا 2:00 بجے تک رابطہ کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ وہ زرعی مارکیٹنگ کی بہتری کیلئے اپنی تجاویز سے بھی آگاہ کرسکتے ہیں۔

معلوماتی پمفلٹ

مختلف فصلوں کے بارے میں منڈی میں طلب ورسد اور قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو مدِنظر رکھتے ہوئے بہتر پیداوار اور اچھی مارکیٹنگ کے لئے سفارشات دینے کیلئے مختلف معلوماتی پمفلٹ کی اشاعت کی گئی۔اوراب تک مندرجہ ذیل پمفلٹ لاکھوں کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کئے جاچکے ہیں۔

- زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس
- پیاز کی قیمتوں میں اضافہ کے اسباب
- سبز مرچ کی قیمتوں میں عوقتی اضافہ
- ترشاوہ پھلوں کی قیمت میں عارضی اضافہ
- صاف کپاس۔بہتر قیمت
- دھان کی بہتر سنبھال۔کسان خوشحال

- مارکیٹ فیس
- منڈی کے کارکنان کا کمیشن اور معاوضہ
- آلو کے صارفین کے لئے اہم پیغام
- رمضان المبارک اور مہنگائی

تربیت کا اہتمام

مارکیٹنگ انفارمیشن کی بنیاد منڈی سے موصول ہونے والی زرعی اشیاء کی قیمتوں اور طلب و رسد کے بارے میں ان اطلاعات پر ہوتی ہے۔ جو وہاں پر موجود عملہ کٹھا کرتا ہے۔ اِس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ "قیمت" کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے والے شخص کو تمام باریکیوں سے آگاہی ہو۔ اور وہ درست شے کی، درست مقدار کی اور درست قیمت ارسال کرے۔

اِس سلسلے میں ایک پروفارمہ بنا کر ہر منڈی میں بھیجا گیا ہے اور گاہے بگاہے دوبارہ ارسال کیا جاتا ہے۔ جس میں ہر جنس کی قیمت اکٹھی کرنے کیلئے کم از کم پانچ وینڈرز کی تعداد متعین کی گئی ہے۔ تاکہ منڈی سے صحیح قیمت ہر جگہ پہنچ سکے۔ اس کے علاوہ قیمت ایک اوسط معیار (Fair Average Quality) جنس کی لی جانی چاہیئے۔ ایک ہی پھل و سبزی کے مختلف معیار یا اقسام موجود ہوسکتی ہیں۔ انہیں الگ الگ رپورٹ کرنا چاہیے۔ اِس لئے مارکیٹ کمیٹی میں قیمت اکٹھا کرنے اور پھر اسے آگے ارسال کرنے پر جو عملہ تعینات ہے۔ ان سب کی تربیت نہایت لازم ہے۔ اب تک بہت سے ملازمین کی اِس سلسلہ میں تربیت کا اہتمام کیا جا چکا ہے۔ اِس کے علاوہ انہیں درپیش کسی بھی قسم کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً بھی انہیں تربیت دی جاتی ہے تاکہ کسانوں، صارفین، پلاننگ سے منسلک تمام ماہرین کو درست اطلاعات میسر ہوں۔ اب تک 60 مارکیٹ کمیٹیاں ویب سائٹ سے منسلک کر دی گئی ہیں اور وہ اپنی منڈیوں سے تازہ نرخ روزانہ ویب سائٹ پر درج کرتی ہیں۔ ان مارکیٹ کمیٹیوں کے عملہ کو درست قیمت اکٹھا کرنے اور پھر اسے ویب سائٹ پر درج کرنے کیلئے مختلف گروہوں کی شکل میں ان کی تربیت کا اہتمام کیا جا تا رہا ہے۔

AMIS کی طرف سے مختلف معلوماتی پمفلٹ، ہیڈکوارٹر سے شائع کروا کے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اِس کے علاوہ ہر ضلعی دفتر میں ایک ایک " کاپی پرنٹر" بھی مہیا گیا ہے تاکہ کوئی بھی معلوماتی پمفلٹ یا بروشر مزید ہزاروں کی تعداد میں چھاپ کر کسانوں میں تقسیم کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں ضلعی دفتر میں موجود معاشیات و تجارت کے عملہ کو اس مشین کو چلانے کی مکمل تربیت دی گئی ہے۔ تاکہ وہ خود بھی کوئی معلومات جو ضلعی سطح پر کسی فصل کے لحاظ سے اہم ہوں، شائع کر کے عوام میں تقسیم کر سکیں۔

معلوماتی کتابچوں کی اشاعت

کسانوں، آڑھتی حضرات، پراسیسرز، صارفین اور پلاننگ سے منسلک افراد کی آگاہی کیلئے اہم فصلات پر معلوماتی کتابچوں کی اشاعت کی جارہی ہے۔ جس میں اِن کی پیداوار، زیرِ کاشت رقبہ، برداشت اور منڈی میں دستیابی کے مہینوں، مارکیٹنگ اور اس میں کاشتکار کو درپیش مسائل کا حل، قیمتوں کا اتار چڑھاؤ اور بین الاقوامی صورتحال کے بارے میں مفصل معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔ ہر کتابچے کو ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا جاتا ہے اور پھر ضلعی دفاتر، مارکیٹ کمیٹیوں، کسانوں کی مختلف تنظیموں کے ذریعہ سے ان کو زراعت سے متعلق مختلف طبقہ فکر کے لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ آغاز میں کتابچوں کو انگریزی میں شائع کیا جاتا تھا لیکن اب نئے لائحہ عمل کے تحت انہیں اردو زبان میں شائع کیا جا رہا ہے۔ تاکہ یہ معلومات زیادہ سے زیادہ لوگوں تک آسان اور قابلِ فہم انداز میں پہنچ سکیں۔ گذشتہ سال میں مندرجہ ذیل معلومات کتابچے شائع کئے جا چکے ہیں۔

- گندم کی پیدوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- کپاس کی پیدوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- پنجاب میں زرعی مارکیٹنگ کا نظام
- چاول کی پیدوار، مارکیٹنگ اور برآمد

- ترشادہ پھلوں کی پیداوار، مارکیٹنگ اور برآمد
- آلو کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- پیاز کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- ٹماٹر کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- مرچ کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- لہسن کی مارکیٹنگ، مسائل اور امکانات
- مکئی کی پیداوار مارکیٹنگ اور برآمد
- آم کی پیداوار اور تجارت
- چنے کی پیداوار اور مارکیٹنگ

ان تمام کتابچوں میں سے آخری تین اردو میں جبکہ باقی انگریزی میں ہیں۔

سیمنارز اور ورکشاپس

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کے زیر انتظام مختلف موضوعات پر سیمنار اور ورکشاپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اِس سلسلہ میں زراعت اور منڈی سے تعلق رکھنے والے مختلف طبقہ فکر کے لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے مسائل سے آگاہ کریں اور ان کے حل کیلئے سفارشات دی جاتی ہیں۔ شرکاء کی بہتر تجاویز کا خیر مقدم کیا جاتا ہے تاکہ زرعی مارکیٹنگ کے شعبہ میں بہتری لائی جاسکے۔

ماہانہ راونڈاپ کا اجراء

پنجاب کی آٹھ بڑی منڈیوں سے 16 ضروری زرعی اشیاء کے نرخ روزانہ فیکس پر بھی موصول کیے جاتے ہیں اور پھر انکے ماہانہ اوسط نرخ اور گذشتہ ماہ سے قیمتوں کا موازنہ کر کے انہیں ہر ماہ راونڈاپ میں شائع کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کو بھی دکھایا جاتا ہے۔ تاکہ کاشتکاروں اور دیگر متعلقین کو درست حالات معلوم ہوں اور کسی بھی فصل کے طلب و رسد میں کمی بیشی ہونے سے پیدا ہونے والے مسائل کا درست ادراک ہو سکے۔ ہر ماہ راؤنڈاپ 2000 کی تعداد میں شائع کیا جاتا ہے اور پھر اِسے صوبائی اسمبلی کے ممبران، وزراء و مشیرانِ کرام، صوبہ پنجاب کے مختلف محکمہ جات کے سربراہاں اور سیکرٹری حضرات اور اسکے علاوہ کسانوں کی مختلف تنظیموں کو پابندی سے بھیجا جاتا ہے تاکہ انہیں منڈی میں آنے والی اجناس کے بارے میں بہتر اور درست آگاہی مل سکے۔

موبی لنک سروس کا آغاز

صوبہ پنجاب کی تمام منڈیوں میں آنے والی زرعی اشیاء کے تازہ ترین نرخ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اور بروقت پہنچانے کیلئے موبی لنک سروس کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے اور کوئی بھی شخص موبی لنک موبائل سروس پر 700 نمبر ڈائل کر کے تازہ ترین نرخ روزانہ حاصل کر سکتا ہے۔

پرائس بلیٹن کی اشاعت

صوبہ پنجاب کی آٹھ بڑی منڈیوں سے ساٹھ سے زائد زرعی اجناس کے فیکس سے وصول شدہ تھوک نرخ اکٹھا کر کے روزانہ شائع کے جاتے ہیں اور انھیں زراعت سے متعلق تمام اہم محکمہ جات کے سربراہان کو ارسال کیا جاتا ہے۔ اور پرچون نرخ اکٹھا کر کے تمام اضلاع کی انتظامیہ کو باقاعدگی سے ارسال کیا جاتا ہے۔

گندم

گندم ہماری زرعی اجناس میں نہایت اہم ہے۔ پاکستانی عوام کی بنیادی خوراک ہونے کی وجہ سے ملک کے ہر علاقے میں کاشت کی جاتی ہے۔اس اہمیت کی بناء پر عوام کی سالانہ ضرورت کے علاوہ ایک مخصوص مقدار مشکل حالات سے نبرد آزما ہونے کیلئے ذخیرہ بھی کی جاتی ہے اس سال گندم کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں 10.5 فیصد زائد حاصل ہوئی۔ اپریل میں نئی فصل کے آتے ہی گندم کی قیمت منڈی میں کم ہوجاتی ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔ درج ذیل گراف میں اِمسال اور گذشتہ سال میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

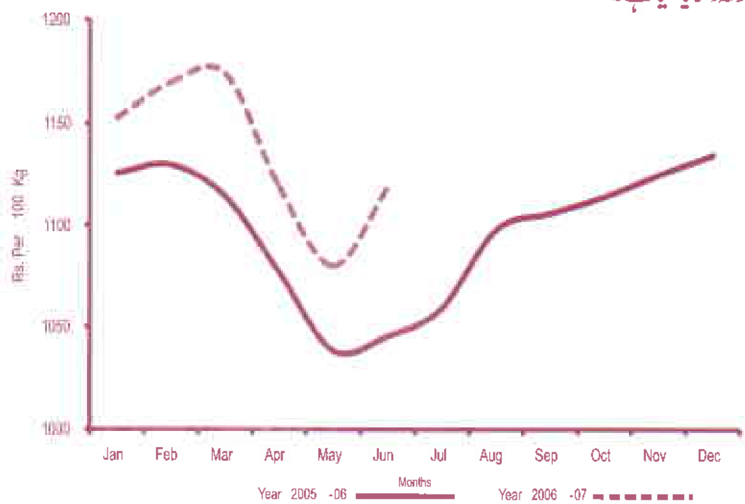

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جون کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 1119 روپے فی کوئنٹل رہی ۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 1080 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 3.59 فیصد زیادہ ہے۔جبکہ گذشتہ سال ماہ جون کی قیمتوں کی نسبت 7.61 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔گندم کی بڑی مقدار برآمد ہونے کی بناء پر مقامی منڈیوں میں رسد طلب کے مقابلہ میں کم ہوگئی اور قیمت بڑھنا شروع ہوگئی گندم اور اسکی تیار کردہ مصنوعات کی قیمت کو اعتدال پر رکھنے کیلئے حکومت نے انکی برآمد پر پابندی عائد کردی ہے۔درج ذیل گوشوارے میں گندم کی ماہ جون، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون (2007) کی قیمتیں	مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں
لاہور	1155	1120	1069	3.13	8.04
فیصل آباد	1090	1071	1019	1.77	6.97
سرگودھا	1119	1083	1027	3.32	8.96
ملتان	1122	1056	1050	6.25	6.86
گوجرانوالہ	1133	1095	1063	3.47	6.59
اوکاڑہ	1100	1064	1021	3.38	7.74
راولپنڈی	1131	1098	1060	3.01	6.70
رحیم یار خان	1103	1056	1011	4.45	9.10
اوسط	1119	1080	1040	3.59	7.61

مکئی

مکئی پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔انسانی اورحیوانی خوراک کا اہم جزو ہونے کے باعث یہ ملک کے تمام صوبوں میں کاشت کی جاتی ہے۔لیکن مکئی کی پیداوار کا مجموعی طور پر 99 فیصد صوبہ پنجاب اور سرحد سے حاصل ہوتا ہے۔صوبہ پنجاب کا ملکی پیداوار میں حصہ 74 فیصد ہے۔جو چند سال پہلے 55 فیصد تھا۔پنجاب کے پیداواری حصے میں اضافہ منڈی میں اس کی بڑھتی ہوئی طلب کو ظاہر کرتا ہے۔جس کو ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام سے پورا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے مابین فرق دکھایا گیا ہے۔

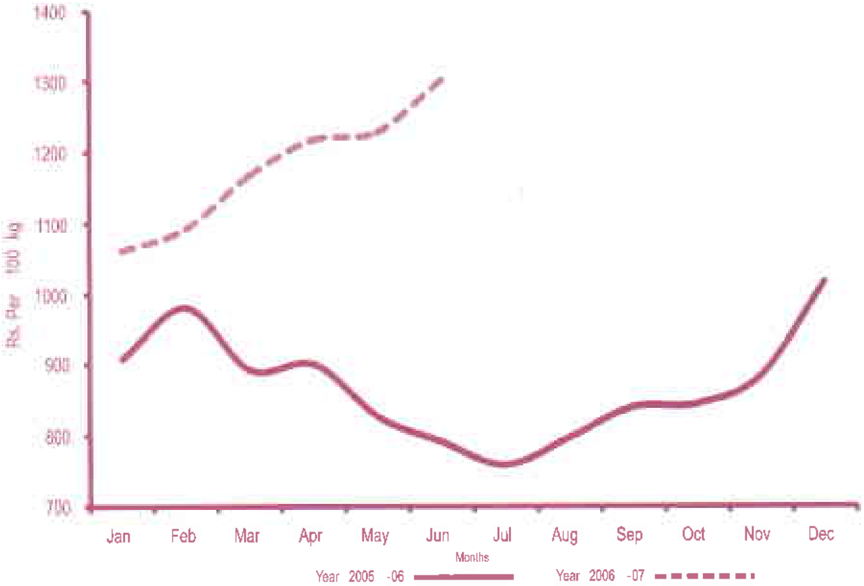

مکئی کی قیمت مئی میں 1228 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ جون میں بڑھ کر 1300 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور شرح اضافہ 5.89 فیصد رہا۔صوبہ پنجاب میں مکئی کی دو فصلیں کاشت ہوتی ہیں۔ بہاریہ فصل جنوری،فروری میں کاشت ہونے کے بعد ماہ جون میں برداشت کرلی جاتی ہے۔نئی فصل کے آنے سے مکئی کی قیمتوں میں کمی کا امکان ہے۔درج ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں قیمتوں کا گذشتہ سال کے مئی کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون(2007) کی قیمتیں	مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				(2007)#	A(2006)y)
لاہور	1271	1271	735	0.00	72.93
فیصل آباد	1333	1264	787	5.46	69.38
سرگودھا	1474	1255	791	17.45	86.35
ملتان	1383	1230	682	12.44	102.79
گوجرانوالہ	1172	1196	995	-2.01	17.79
اوکاڑہ	1195	1210	696	-1.24	71.70
راولپنڈی	1277	1170	820	9.15	55.73
رحیم یار خان	1294	1225	780	5.63	65.90
اوسط	1300	1228	786	5.89	65.43

چاول سپر باسمتی

پاکستان میں گندم کے بعد چاول سب سے زیادہ خوراک کا حصہ بنتا ہے اور کم وبیش ہر غریب امیر کے دسترخوان پر پایا جاتا ہے۔ جبکہ عالمی سطح پر چاول بطور بنیادی خوراک سب سے زیادہ کھایا جاتا ہے۔ پاکستان میں باسمتی چاول کی کل پیداوار کا زیادہ تر حصہ صوبہ پنجاب سے حاصل کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے کچھ اضلاع کی آب وہوا اور زمین باسمتی چاول میں مخصوص خوشبو کی پیداوار کیلئے نہایت موزوں تصور کی جاتی ہے اور اسی مخصوص خوشبو اور منفرد ذائقہ کی بناء پر پاکستانی باسمتی چاول بین لاقوامی منڈی میں ایک خاص پہچان رکھتا ہے۔ اس کی برآمد سے سالانہ لاکھوں روپے کا زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ درج ذیل گراف میں رواں اور گذشتہ سال کے دوران باسمتی چاول کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے

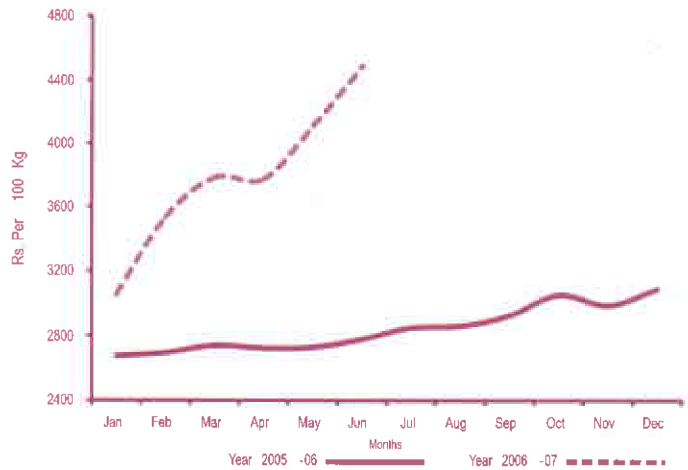

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جون کے مہینہ میں گذشتہ ماہ کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ مئی کے مہینے میں اوسط قیمت 4117 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ جون میں بڑھ کر 4492 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ گذشتہ سال جون کی قیمتوں سے یہ تقریباً 56.26 فیصد زیادہ ہیں۔ کیونکہ اس سال باسمتی چاول کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں کم ہے اور برداشت کے بعد جب فصل منڈی اور چھڑائی کے کارخانوں میں موجود تھی، بارشوں نے بھی اسے کافی متاثر کیا۔ کافی مقدار برآمد بھی کی گئی۔ ان تمام عوامل کے باعث مقامی منڈی میں باسمتی چاول کی رسد کم رہی۔ طلب کے مقابلہ میں رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں بڑھ گئیں اور نئی فصل کے آنے تک یہ اضافہ برقرار رہنے کا امکان ہے۔

درج ذیل گوشوارہ میں سپر باسمتی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون(2007) کی قیمتیں	مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی(%)	
				(2007)#	© A(2006)y}
لاہور	4383	4133	2900	6.05	51.14
فیصل آباد	4485	4138	2812	8.39	59.50
سرگودھا	4427	3719	2465	19.04	79.59
ملتان	4446	4200	2820	5.86	57.66
گوجرانوالہ	4275	3992	2909	7.09	46.96
اوکاڑہ	4750	4292	2860	10.67	66.08
راولپنڈی	4933	4242	2971	16.29	66.04
رحیم یارخان	4233	4220	3254	0.31	30.09
اوسط	4492	4117	2874	9.10	56.29

چاول اری

چاول اری ملکی برآمدات میں اہم شمار ہوتا ہے اور اسکی سالانہ اوسط پیداوار تقریباً 1.9 ملین ٹن ہے۔ اسکی فی ایکڑ پیداوار باسمتی چاول سے زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن باسمتی چاول کے مقابلہ میں نسبتاً کم قیمت ہونے کی بناء پر پنجاب میں بہت کم اور زیادہ تر صوبہ سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ جب کہ صوبہ پنجاب اور بلوچستان بالترتیب پیداواری لحاظ سے دوسرے اور تیسرے درجہ پر ہیں۔ اِمسال اس کی مجموعی پیداوار گذشتہ سال کی نسبت تقریباً 90,000 ٹن کمی رہی اور مزید برآں بڑی مقدار میں اری چاول برآمد کیا گیا۔ ان دونوں عوامل کے پیش نظر مقامی منڈیوں میں اری کی رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں گذشتہ سال کے مقابلہ میں زیادہ ہیں۔ درج ذیل گراف میں چاول اری کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

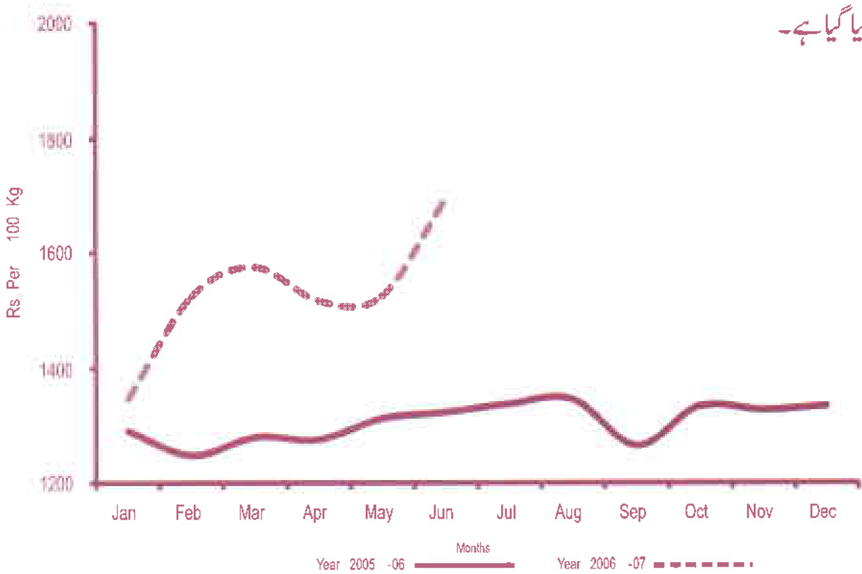

اس ماہ صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمت میں معمولی اوسط اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اوسط قیمت 1524 روپے فی کوئنٹل سے بڑھ کر 1693 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ اور شرح اضافہ صرف 11.14 فیصد رہا جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلہ میں شرح اضافہ 26.62 فیصد ہے جس کی وجہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں پیداوار میں کمی ہے۔

درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون(2007) کی قیمتیں	مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				(2007)#	A(2006)y}
لاہور	1750	1595	1325	9.72	32.08
فیصل آباد	1683	1523	1265	1051	33.04
سرگودھا	1680	1530	1365	9.80	23.08
ملتان	1563	1300	1341	20.23	16.55
گوجرانوالہ	1700	1625	1325	4.62	28.30
اوکاڑہ	1600	1558	1440	2.70	11.11
راولپنڈی	1975	1758	1367	12.34	44.48
رحیم یار خان	1596	1300	1271	22.77	25.57
اوسط	1693	1524	1337	11.14	26.62

چینی سفید

کمادرقبہ کے لحاظ سے پاکستان کی ایک بڑی فصل ہے اور بنیادی طور پر شکر حاصل کرنے کیلئے کاشت کی جاتی ہے۔اِس وقت ملک میں چلتے ہوئے 75 شکر سازی کے کارخانوں کی پیداوار کا دارومدار ملک میں کاشت ہونے والے کماد پر ہے۔اور یہ کارخانے 5 ملین ٹن چینی سالانہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔پاکستان کماد کی پیداوار کے لحاظ سے دنیا بھر میں پانچویں نمبر پر ہے۔لیکن اسکی اوسط فی ایکڑ پیداوار (494 من)، عالمی اوسط فی ہیکٹر پیداوار (600 من) سے کافی کم ہے۔اسکے علاوہ دوسرے ممالک کی نسبت پاکستان میں کماد کے فی ایکڑ پیداواری اخراجات بھی زیادہ ہیں۔انہی وجوہات کی بناء پر اس کے زیرِ کاشت رقبہ میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو رہا۔درج ذیل گراف میں سفید چینی کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتیں ظاہر کی گئی ہیں۔

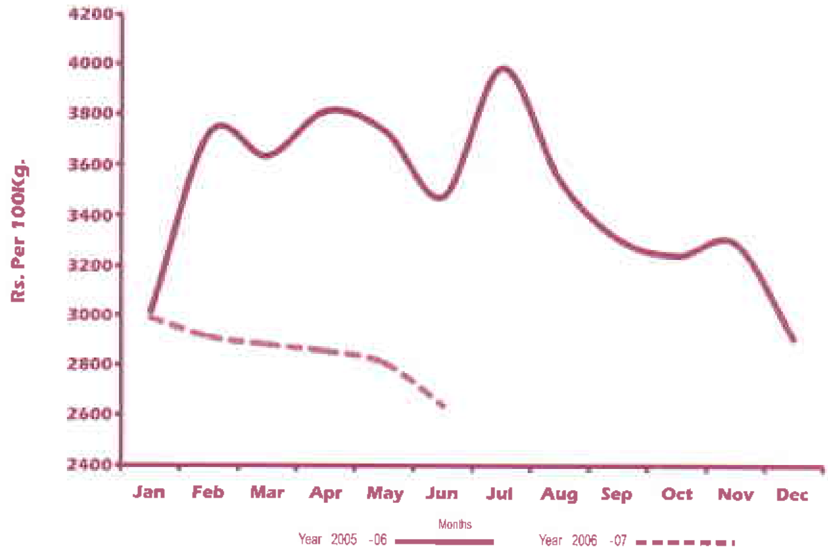

جون کے دوران صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمت میں کمی دیکھنے میں آئی جبکہ شرح کمی 6.01 فیصد رہی۔مئی میں چینی کی قیمت 2807 روپے فی کوئنٹل تھی جو ماہ جون میں کم ہوکر 2638 روپے فی کوئنٹل ہوگئی جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلے میں قیمت میں شرح کمی 26.12 فیصد ہے۔درج ذیل گوشوارے میں چینی کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون (2007) کی قیمتیں	مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں
لاہور	2685	2863	3827	-6.22	-25.97
فیصل آباد	2634	2770	3552	-4.91	-25.84
سرگودھا	2638	2792	3610	-5.52	-26.93
ملتان	2570	2783	3519	-7.65	-26.97
گوجرانوالہ	2658	2803	3617	-5.17	-26.51
اوکاڑہ	2633	2794	3528	-5.76	-25.37
راولپنڈی	2708	2866	3633	-5.51	-25.46
رحیم یار خان	2579	2783	3448	-7-33	-25.93
اوسط	2638	2807	3571	-6.01	-26.12

چنا سیاہ

چنا موسم ربیع کی فصل ہے اور کم زرخیز علاقوں میں بھی خوب پیداوار دیتا ہے یہ زیادہ تر سبز چنے، خشک چنے بُھنے ہوئے چنے، دال اور بیسن کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔اسی لئے پاکستان میں کاشت ہونے والی تمام دالوں میں بلحاظ رقبہ اور پیداوار چنا سرفہرست ہے اور اس کی 80 فیصد سے زائد پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے۔صوبہ پنجاب میں بھکر، خوشاب اور لیہ چنے کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں اور مجموعی طور پر پنجاب کی کل پیداوار میں ان کا حصہ تقریباً 83 فیصد ہے۔گذشتہ سال چنے کی فصل ناموزوں موسمی حالات کے باعث کافی متاثر ہوئی تھی۔لیکن امسال صورتحال بہتر رہی اور چنے کی پیداوار کافی اچھی رہی۔ درج ذیل گراف میں چناہ سیاہ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

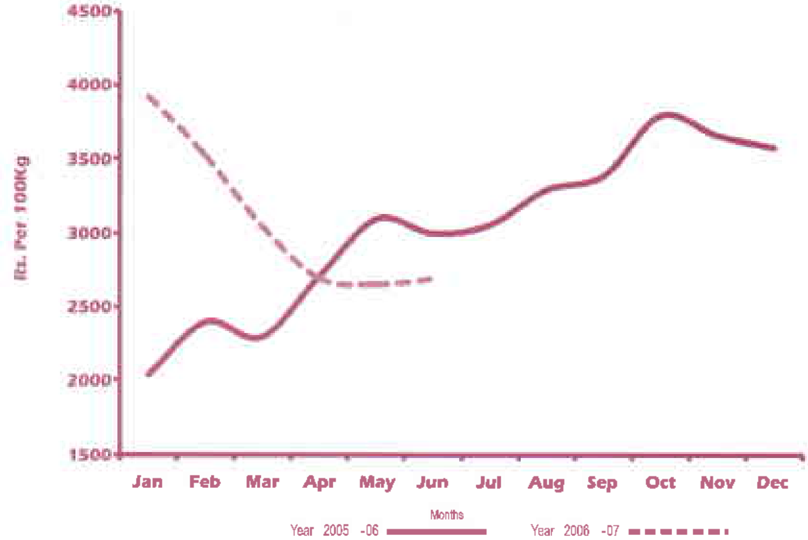

چنے کی فصل اپریل، مئی کے مہینوں میں منڈی میں آتی ہے اور نئی فصل کے منڈی میں آتے ہی رسد، طلب کے مقابلہ میں بڑھ جاتی ہے۔جو قیمت میں کمی کا مُوجب ہوتی ہے۔اس سال بھی چنے کی اچھی پیداوار ہونے کے باعث پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔گذشتہ ماہ (مئی) میں چنے کی قیمت 5653 روپے فی کوئنٹل تھی۔جو جون کے مہینے میں 1.31 فیصد کے ساتھ 2688 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔لیکن گذشتہ سال جون کے مقابلے میں قیمتیں کم ہیں اور شرح کمی 7.70 فیصد ہے۔درج ذیل گوشوارہ میں چنا سیاہ کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون (2007) کی قیمتیں	مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں
لاہور	2717	2683	2990	1.27	-9.13
فیصل آباد	2519	2379	2865	5.88	-12.08
سرگودھا	2510	2379	2632	5.51	-4.64
ملتان	2617	2633	2760	-0.61	-5.18
گوجرانوالہ	2823	2769	3014	1.95	-6.34
اوکاڑہ	2900	2883	3029	0.59	-4.26
راولپنڈی	2717	2633	3092	3.19	-12.13
رحیم یار خان	2700	2867	2915	-5.82	-7-38
اوسط	2688	2653	2912	1.31	-7.70

مونگ

ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظران کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دالوں کی پیداوار میں اضافہ نہایت ضروری ہے۔موسمی،زمینی حالات اور پانی کی دستیابی کے حوالے سے یہ اضافہ فی ایکٹر پیداوار میں مثبت تبدیلی سے ہی ہو سکتا ہے۔مونگ دالوں میں رقبہ اور پیداوار کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے اس کی پیداوار کا بڑا حصہ(90فیصد)صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتا ہے۔صوبہ پنجاب میں بھکر،میانوالی اور لیہ بالترتیب مونگ پیدا کرنے والے بڑے اضلاع ہیں۔درج ذیل گراف میں مونگ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

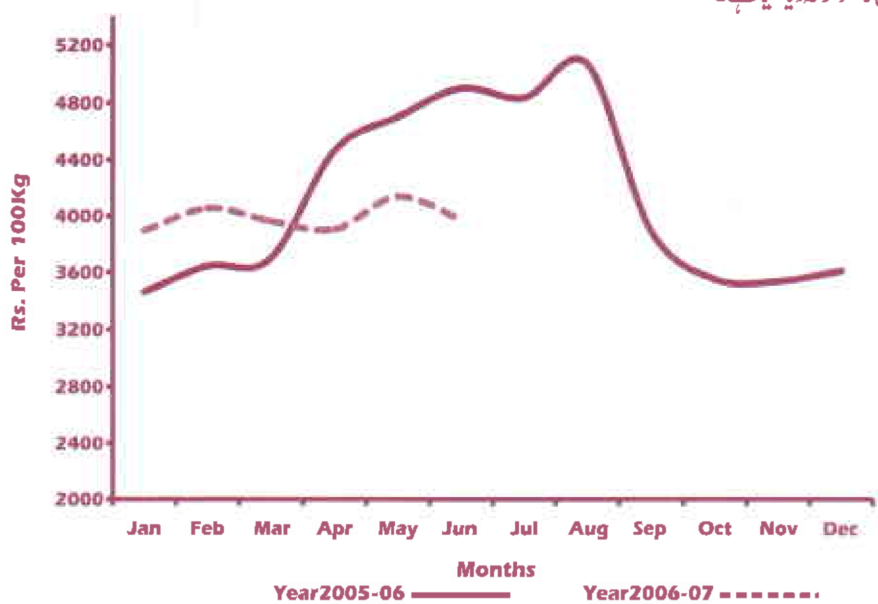

جون میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی۔گذشتہ ماہ اوسط قیمت 4140روپے فی کوئنٹل تھی جو اس ماہ کم ہو کر 3974روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔اس طرح شرح کمی 4.0فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلے میں شرح کمی 14.98فیصد رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ جون کی قیمتوں کا،گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون(2007) کی قیمتیں	مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی(%) مئی(2007) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی(%) جون(2006) کی قیمتیں
لاہور	4450	4650	5170	-4.30	-13.93
فیصل آباد	3736	3992	4649	-6.41	-19.64
سرگودھا	3568	3948	4498	-9.63	-20.68
ملتان	3917	4264	4560	-8.14	-14.10
گوجرانوالہ	4115	4255	4915	-3.29	-16.28
اوکاڑہ	3771	3517	4538	7.22	-16.90
راولپنڈی	4267	4358	4750	-2.09	-10.17
رحیم یار خان	3970	4136	4314	-4.01	-7.97
اوسط	3974	4140	4674	-4.00	-14.98

ماش

ماش لحمیات کا اہم ماخذ ہے اور پاکستانی عوام میں کافی پسندیدہ ہے لیکن اس کے باوجود یہ فصل محدود رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے اور اس کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ نہیں ہو رہا اس کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے ضروری عوامل میں اس کی مخصوص زمینی اور موسمی ضروریات، ترقی دادہ اقسام اور نئی پیداواری ٹیکنالوجی نہایت اہم ہے۔ جن کو نہ اپنانے سے فی ایکٹر پیداوار میں اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی پیداواری لاگت نسبتاً زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور فصل کاشتکار کو نفع بخش نہیں رہتی۔ پاکستان میں صوبہ پنجاب ماش کا بڑا پیداواری صوبہ ہے اور ماش کے زیر کاشت کل رقبہ کا تقریباً 80 فیصد سے زائد رقبہ پنجاب میں کاشت ہوتا ہے۔ شمالی پنجاب میں نارووال، سیالکوٹ اور راولپنڈی اسکے بڑے پیداواری اضلاع ہیں جبکہ جنوبی پنجاب میں زیادہ تر ڈیرہ غازی خان میں ماش کاشت کی جاتی ہے۔ درج ذیل گراف میں ماش کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

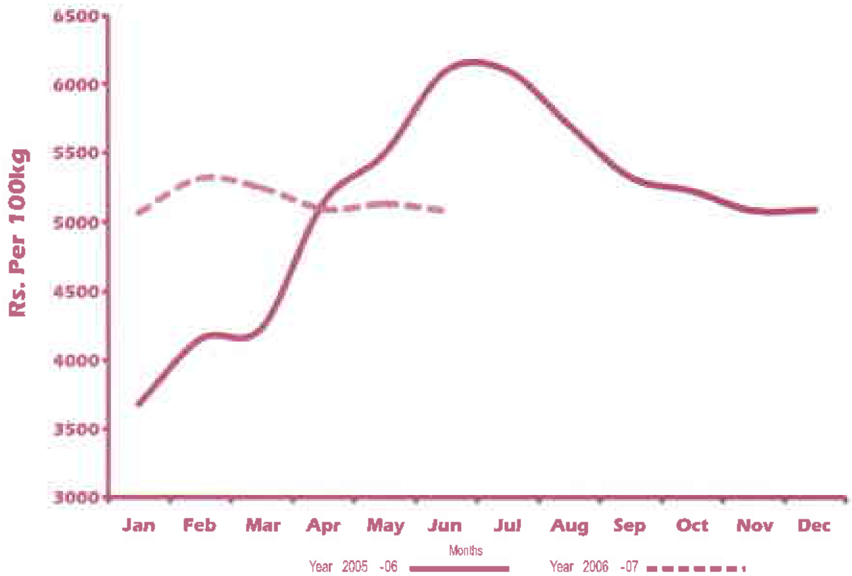

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جون کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ کی قیمت 5130 روپے سے کم ہو کر 5081 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور شرح کمی 0.95 فیصد رہی درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی جون، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون (2007) کی قیمتیں	مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں
لاہور	5250	5504	6155	-4.61	-14.70
فیصل آباد	4292	4510	5215	-4.83	-17.70
سرگودھا	4805	4920	5310	-2.34	-.51
ملتان	5013	5004	5000	-0.18	0.26
گوجرانوالہ	5746	5550	6140	35.53	-6.42
اوکاڑہ	4890	5065	5901	3.46	-17.13
راولپنڈی	5667	5304	5675	6.68	-0.14
رحیم یار خان	4984	5181	5550	3.80	-10.20
اوسط	5081	5130	5618	-0.95	-9.56

مسور

موسم ربیع میں کاشت ہونے والی دالوں میں مسور کا نمبر چنے کے بعد آتا ہے۔ بارانی علاقوں میں اسے اکتوبر کے دوران بویا جاتا ہے جبکہ نہری اور زیادہ زرخیز علاقوں میں اسکی بوائی نومبر تک ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں اس کے بڑے پیداواری اضلاع راولپنڈی، چکوال اور نارووال ہیں۔ مقامی پیداوار منڈی کی طلب کو پورا کرنے کے لئے ناکافی رہتی ہے۔ اس لئے طلب ورسد کے مابین توازن برقرار رکھنے کے لئے اسکو زیادہ تر درآمد کیا جاتا ہے۔ درج ذیل گراف میں مسور کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

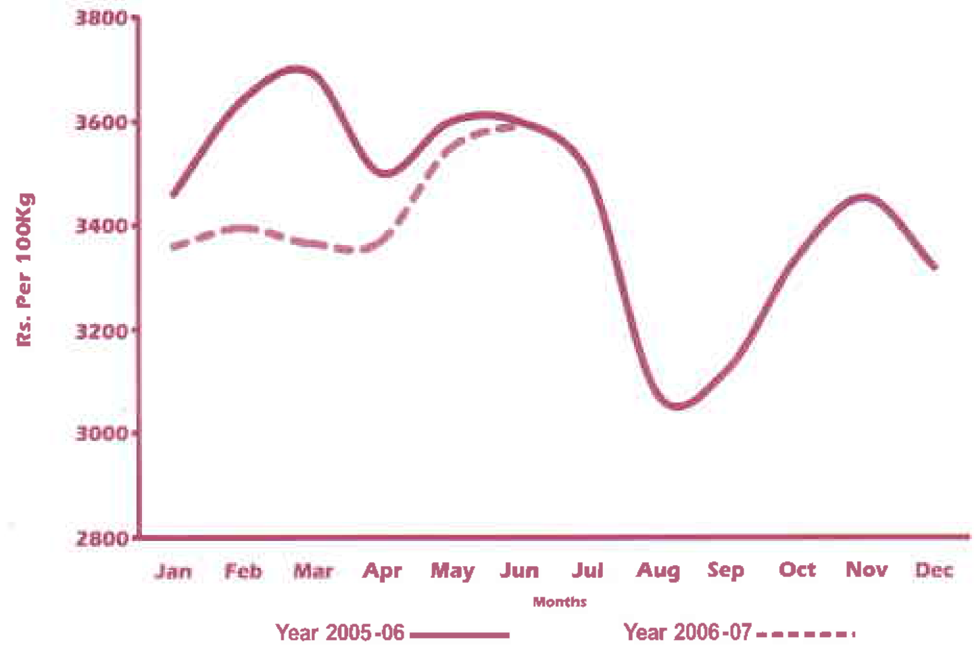

جون میں مسور کی اوسط قیمت میں 1.20 فیصد شرح سے گذشتہ ماہ کی نسبت اضافہ ہوا۔ گذشتہ ماہ اوسط قیمت 3549 روپے فی کوئنٹل تھی جو مئی میں بڑھ کر 3592 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ مسور کی نئی فصل جون جولائی میں منڈی میں آنے والی ہے جس کی آمد کے ساتھ قیمت میں نمایاں کمی ہونے کی توقع ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مسور کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ جون کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون(2007) کی قیمتیں	مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں
لاہور	3575	3583	2995	-0.22	19.37
فیصل آباد	3448	3643	3182	-5.35	8.36
سرگودھا	3187	3125	3047	-19.98	4.59
ملتان	3658	3600	3060	1.61	19.54
گوجرانوالہ	3910	3427	3555	14.09	9.99
اوکاڑہ	3633	3616	3513	0.47	3.42
راولپنڈی	3825	3800	3184	0.66	20.13
رحیم یارخان	3500	3600	3192	-2.78	9.65
اوسط	3592	3549	3216	1.20	11.69

پیاز

پاکستان میں پیاز کوتقریباً ہر علاقے میں کاشت کیا جاتا ہے اور مختلف علاقوں کے مابین اسکی کاشت کے موسم میں بہت تغیر پایا جاتا ہے۔اس کی زیادہ تر پیداوار صوبہ سندھ اور بلوچستان سے حاصل ہوتی ہے۔ پیاز کی کل پیداوار میں صوبہ پنجاب کا حصہ صرف 15 فیصد ہے جبکہ اسکی کھپت میں اس کا حصہ 50 سے 60 فیصد تک ہے۔ صوبہ پنجاب میں پیاز کی کاشت ربیع میں کی جاتی ہے اور مئی سے جولائی تک پنجاب کی مقامی رسد ہی منڈی میں اس کی طلب کو پورا کرنے کیلئے دستیاب رہتی ہے۔مقامی فصل کے آنے سے رسد، طلب کے مقابلے میں بڑھ جاتی ہے اور قیمتیں کافی حد تک کم ہوجاتی ہیں۔اس وقت منڈی میں پیاز پنجاب کے مختلف علاقوں سے آ رہا ہے جن میں کہروڑپکا، روجھان ، بہاولپور سرفہرست ہیں۔درج ذیل گراف میں پیاز کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

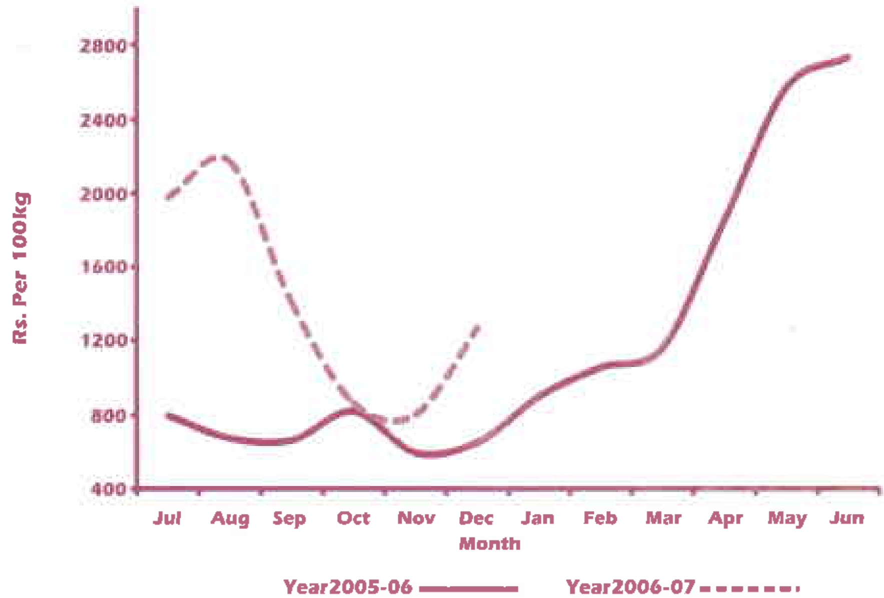

جون میں پیاز کی قیمتیں مئی کے مقابلہ میں مزید کم ہوگئیں ہیں۔مئی کے دوران اوسط قیمت 807 روپے فی کوئنٹل تھی جو جون میں مزید کم ہوکر 764 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔اس طرح شرح کمی 5.40 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال جون کے مقابلہ میں قیمتیں زیادہ ہیں اور شرح اضافہ 17.73 فیصد ہے۔درج ذیل گوشوارہ میں قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون(2007) کی قیمتیں	مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں
لاہور	792	883	700	-10.31	13.14
فیصل آباد	797	746	680	6.84	17.21
سرگودھا	813	854	667	-4.80	21.89
ملتان	717	795	610	-9.81	17.54
گوجرانوالہ	700	749	622	-11.62	12.54
اوکاڑہ	625	600	571	4.17	9.46
راولپنڈی	854	990	758	-13.91	12.66
رحیم یار خان	810	798	580	1.89	39.66
اوسط	764	807	649	-5.40	17.73

آلو

آلونشاستے کا ایک اہم ماخذ ہے اس کے علاوہ اس میں معدنی نمکیات اور حیاتین کی بھی کافی اچھی مقدار پائی جاتی ہے۔ پاکستان میں اس کی زیادہ پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے جو کہ کل پیداوار کی تقریباً 86 فیصد ہے نومبر سے جون تک صوبہ پنجاب کی فصل منڈی میں دستیاب ہوتی ہے۔ گذشتہ سال (06-2005) میں ڈھائی لاکھ ایکٹر سے زائد رقبہ پر آلو کاشت کیا گیا لیکن مختلف وجوہ کی بناء پر پیداوار بہت کم رہی اور منڈی میں آلو کی قیمتیں زیادہ رہیں۔ کاشتکار کو جب بھی کسی فصل کی قیمت زیادہ ملتی ہے تو آئندہ وہ اس کے زیرکاشت رقبہ کو بڑھا دیتا ہے اسی رجحان کے باعث اس سال آلو کے زیرکاشت رقبہ میں اضافہ ہوا اور آلو کی ایک بھرپور فصل حاصل ہوئی اور اس فصل کے آتے ہی منڈی میں آلو کی قیمتیں کم ہوگئیں جو گذشتہ سال کے مقابلے میں کم ہیں درج ذیل گراف اسی رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔

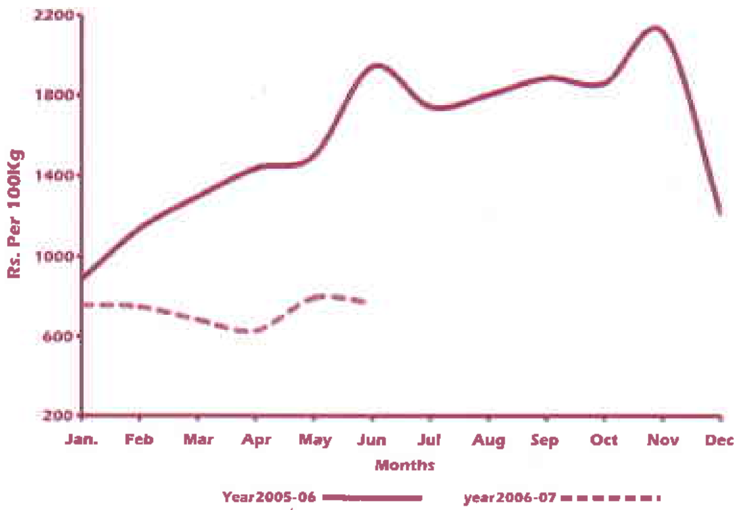

پنجاب کی آلو کی نئی فصل اختتام پذیر ہے۔ جس کے باعث ماہ جون کے دوران پنجاب کی بڑی منڈیوں میں آلو کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ قیمت 792 روپے فی کوئنٹل تھی جو بڑھ کر 1268 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور قیمت میں اوسط شرح اضافہ 60.13 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون (2007) کی قیمتیں	مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں
لاہور	1183	817	1880	44.80	-37.07
فیصل آباد	1196	600	1990	99.33	-39.90
سرگودھا	1250	875	2085	42.86	-40.05
ملتان	1467	900	1981	63.00	-25.95
گوجرانوالہ	1225	783	1830	56.45	-33.06
اوکاڑہ	1300	575	1879	126.09	-30.81
راولپنڈی	1213	900	1869	34.78	-35.10
رحیم یار خان	1310	885	1800	48.02	-27.22
اوسط	1268	792	1914	60.13	-33.76

ٹماٹر

یہ سالن اور سلاد دونوں میں استعمال ہوتا ہے اسلیئے اس کا ستعمال سارا سال ہوتا ہے۔ٹماٹر میں پانی کی کافی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے۔اس لئے اس کو عام درجہ حرارت پر دیر تک محفوظ رکھنا کافی مشکل ہوتا ہے۔زیادہ دیر تک محفوظ رکھنے کیلئے کیمیائی طریقہ کار اختیار کیے جاتے ہیں اور اس کو زیادہ تر ٹماٹر پیسٹ اور کیچپ کی شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے۔اس سال فروری، مارچ میں بارشوں کے باعث ٹماٹر کی نرسری تباہ ہوگئی تھی جس کی وجہ سے پنجاب میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ میں خاطر خواہ کمی ہوئی اس کے علاوہ ٹماٹر کی فصل پر کیڑوں کے حملے باعث اسکی پیداوار مزید متاثر ہوئی۔اس وقت منڈی میں پنجاب کی فصل آرہی ہے لیکن وہ مقامی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے۔۔رسد کم ہونے کی وجہ سے ٹماٹر کے قیمتیں پچھلے سال کی نسبت کافی زیادہ رہیں۔اس کی کمی کو پورا کرنے کیلئے ٹماٹر درآمد کیا جارہا ہے۔۔درج ذیل گراف میں ٹماٹر کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

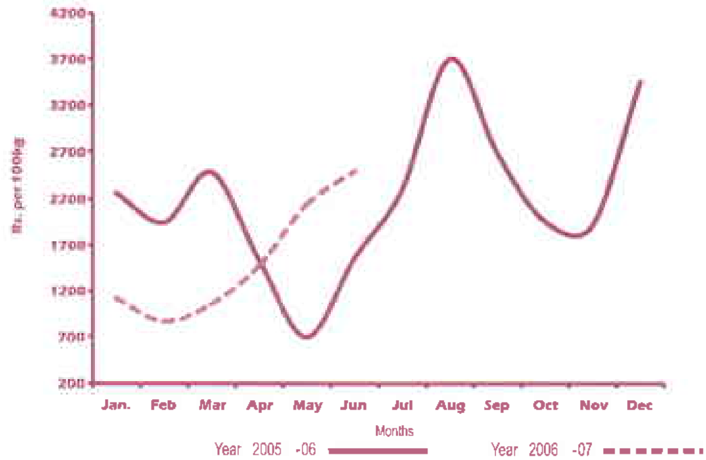

مئی میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 2141 روپے فی کوئنٹل رہی جو اس ماہ (جون) میں بڑھ کر 2493 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور شرح اضافہ 16.43 فیصد رہا۔ٹماٹر کا پودا کافی نازک ہونے کی بناء پر زیادہ گرمی اور زیادہ سردی دونوں نہیں برداشت کرسکتا۔گرمی بڑھنے کے ساتھ ساتھ ٹماٹر کی پیداوار متاثر ہوگی اور آئندہ قیمتوں میں مزید اضافہ ہونے کی توقع ہے اور یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ وسط جون کے بعد صوبہ سندھ کی فصل آنے پر آئندہ ماہ اس کی قیمتیں کسی حد تک معمول پر آجائیں گی۔درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی جون کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جون کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون(2007) کی قیمتیں	مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مئی(2007) کی قیمتیں	جون(2006) کی قیمتیں
لاہور	2383	2333	1650	2.14	44.42
فیصل آباد	2817	2183	1720	29.04	63.78
سرگودھا	2550	2250	1550	13.33	64.52
ملتان	2625	1927	1470	36.22	78.57
گوجرانوالہ	2533	2200	1390	15.14	82.23
اوکاڑہ	2275	1600	1690	42.19	34.62
راولپنڈی	2292	2708	1631	-15.36	40.53
رحیم یار خان	2467	1927	1617	28.02	52.57
اوسط	2493	2141	1590	16.43	56.80

سرخ مرچ

برصغیر میں سالن میں استعمال ہونے والے مصالحہ جات میں سُرخ مرچ ایک لازم جزو ہے۔ ملک میں مرچ کی کل رسد کا 85 فیصد صوبہ سندھ سے حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ سندھ میں مرچ کی دو فصلیں خریف اور ربیع کے دوران کاشت کی جاتی ہیں۔ صوبہ سندھ کی فصل کسی بھی وجہ سے متاثر ہونے سے اسکی منڈی میں رسد کم ہوجاتی ہے اور منڈی میں اسکی قیمتوں میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ صوبہ سندھ کی خریف فصل کی پیداوار مختلف عوامل کی بناء پر کافی متاثر ہوئی تھی۔ اِس لئے امسال مرچ کی قیمتیں گذشتہ سال کی نسبت زیادہ ہیں۔ درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

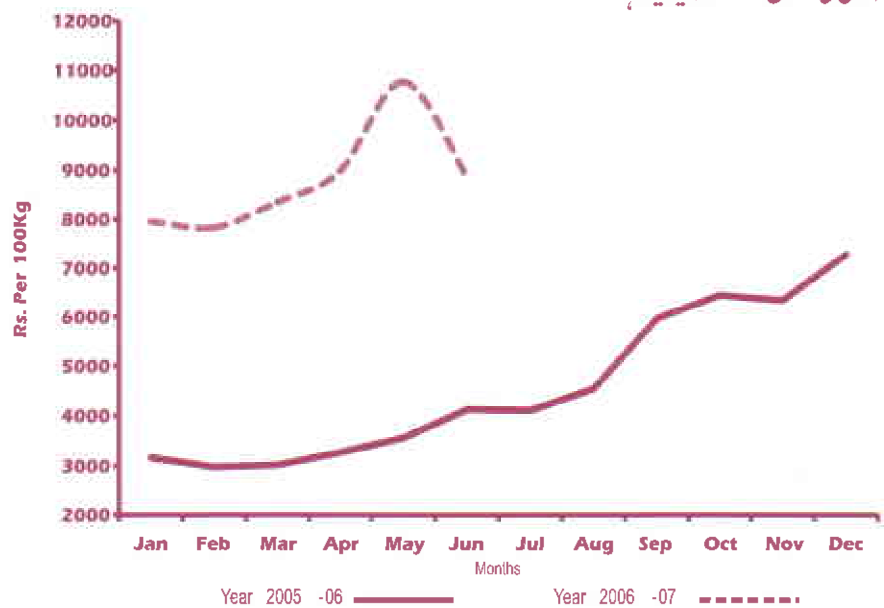

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے دوران اوسط قیمت 10768 روپے فی کوئنٹل تھی جون کے مہینے میں 8856 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ قیمت میں اوسط شرح کمی 17.75 فیصد رہی اس سال قیمتوں کے ردعمل کے طور پر سندھ کے کاشتکاروں نے مرچ کے زیر کاشت رقبہ میں کافی اضافہ کردیا ہے۔ اگست ستمبر میں اس فصل کے پنجاب کی منڈیوں میں آنے پر مرچ کی قیمتیں بہتر ہوجائیں گی۔ درج ذیل گراف میں سرخ مرچ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	جون (2007) کی قیمتیں	مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				مئی (2007) کی قیمتیں	جون (2006) کی قیمتیں
لاہور	9333	10175	4205	-8.28	121.95
فیصل آباد	8965	9488	3810	-5.51	135.30
سرگودھا	7958	11688	4335	-31.91	83.58
ملتان	8542	13500	4030	-36.73	111.96
گوجرانوالہ	8496	9523	4235	-10.78	100.61
اوکاڑہ	7304	9575	3205	-23.72	127.89
راولپنڈی	8250	8692	4080	-5.09	102.21
رحیم یار خان	12000	13500	4006	-11.11	199.55
اوسط	8856	10768	3988	-17.75	122.06

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

ویب سائٹ کا قیام

تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

سیمینار اور ورکشاپس

کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ

زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب

ٹال فری فون نمبر 0800-51111

موبی لنک کسان سروس (700)

www.amis.pk

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) 21۔ ڈیوس روڈ لاہور

فون نمبر: 042-9201094-9200754